روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 31دسمبر2008ء 2محرم 1430ہجری 31فتح 1387ہش جلد 58-93 نمبر 294

جسمانی اور روحانی صحت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ صحت منداور توانا مومن کمزور مومن کی نسبت اللہ کو زیادہ پیارا ہے۔ اگرچہ ہر مومن میں خیر ہے۔ پس اس چیز کی حفاظت کرو جو آپ کو فائدہ دے۔ اللہ سے مدد چاہو اور ہمت نہ ہارو۔ اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ مت کہو اگر میں یوں کرتا تو یہ ہو جاتا بلکہ یہ کہو اللہ کی تقدیر تھی اور جو خدا نے چاہا کیا۔ کیونکہ ''اگر'' کا لفظ شیطانی خیالات کا دروازہ کھولتا ہے۔

(مسلم کتاب القدر باب فی الامر بالقوة حدیث نمبر :4816)

صفت شافی کی مزید تشریح اور قرآن کریم کا مومنین کیلئے باعث رحمت، ہدایت اور موجب شفاء ہونے کا حسین تذکرہ

روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے

اللہ تعالیٰ احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھوں میں شفاء رکھے اور پہلے سے بڑھ کر ان کے مریض شفاء پانے والے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26/دسمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 دسمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت شافی کے ضمن میں گزشتہ خطبہ جمعہ کے مضمون کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ شفاء کا اصل ذریعہ خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ بعض دفعہ تمام قسم کے علاج ناکام ہو جاتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ مضطرب بندوں کی دعاؤں کو سن کر شفاء عطا فرماتا ہے۔ یہ معجزات دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم وادراک حقیقی رنگ میں حاصل ہوتا ہے اور جسمانی شفاء سے بھی بعض اوقات روحانی شفاء کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بندوں سے کہا ہے کہ میری عبادت کی طرف توجہ دو اور میرے احکامات پر عمل کرو تو جسمانی شفاؤں کے ساتھ ساتھ روحانی شفاء کے نظارے بھی ہر آن دیکھتے چلے جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں پر یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اپنے رسولؐ انسان کامل کے ذریعہ ایک کامل تعلیم ہماری روحانی شفاء کیلئے قرآن کریم کی صورت نازل فرمائی۔ شہد کی مکھی کے ذریعہ جسمانی بیماریوں سے شفاء کے ساتھ ساتھ روحانی شفاؤں کے راستوں کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔ شہد کی مکھی کی طرف وحی کرنا اور پھر اس کے ذریعہ سے شہد میں شفاء رکھنا بتاتا ہے کہ ہر کام کے لئے وحی الٰہی کی ضرورت ہے پس انسان کو شہد کی مکھی کے عمل سے یہ سوچنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے بغیر کسی چیز کا اعلیٰ حصول ممکن نہیں ہے حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ ہمکلام ہوتا رہا اور خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنی تعلیم کی تائید اور اس کو پھیلانے کے لئے بھیجا تاکہ اللہ تعالیٰ کے براہ راست مکالمہ ومکاشفہ کے حوالے سے الٰہی تعلیم کو اس پر ایمان لانے والوں کے دلوں میں بھی راسخ کریں اور غیروں کو بھی اس حوالے سے دعوت دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے کاموں کو اللہ تعالیٰ کی خاص راہنمائی میں جاری رکھنا اب خلافت احمدیہ کی ذمہ داری ہے اور خدا تعالیٰ کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا ہمارا سب سے بڑا مشن ہے تاکہ دنیا کامل اور مکمل علاج سے فیض پاتے ہوئے اپنی روحانی شفاء کا بھی انتظام کر سکے۔ قرآن کریم کا مومنین کے لئے جسمانی وروحانی شفاء، رحمت اور ہدایت کا موجب ہونے کے بارے میں حضور انور نے بعض آیات کریمہ پیش کیں اور فرمایا کہ اس زمانے میں قرآن کریم کے اسرار ومعارف ہمیں حضرت مسیح موعود نے اس طرح بتائے کہ جو ہمارے دلوں کی کدورتوں اور بیماریوں کو ایسے حیرت انگیز طور پر دور کر دیتے ہیں کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلاؤ۔ یہ موعظة حسنة قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم ہے۔ ہمیں اگر دعوت الی اللہ کا حکم ہے تو اس لئے کہ اپنے دل میں دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبات سے پر ہو کر انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لائیں اور انہیں بتائیں کہ قرآن کریم جو آنحضرتؐ پر اترا، اب واحد حل ہے تمہاری روحانی شفاء کا۔ خدا کے لئے اس کو قبول کرو اور اپنی دنیا و آخرت سنوارو۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ پہلے سے بڑھ کر اس تعلیم سے لوگوں کو آگاہ کریں تاکہ انسانیت کی شفاء کا موجب بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر مکرم محمد مسعود الحسن نوری صاحب جو کہ آجکل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے انچارج ہیں جب سرکاری ملازم تھے تب بھی انہوں نے اپنے کلینک پر لکھ کر لگایا ہوا تھا کہ الا بذکر اللّٰہ...... سنو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ ایک احمدی ڈاکٹر ہی یہ سوچ رکھ سکتا ہے۔ پس روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔ طاہر ہارٹ میں اب تک بیماریوں سے شفاء کے ایسے ایسے معجزے دیکھنے میں آرہے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ہمارے ڈاکٹر بھی دعا کر کے کام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر یقین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں میں شفاء رکھے اور پہلے سے بڑھ کر ان کے مریض شفاء پانے والے ہوں۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ خدا تعالیٰ دنیا کو عقل دے کہ وہ قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کو سمجھنے والے ہوں اور اپنی دنیا و آخرت سنوار سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس روحانی چشمے سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جائیں اور ہر قسم کی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے خدا تعالیٰ ہمیں بچا کر رکھے۔ آمین

فری کوچنگ کلاس

۞ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ امسال کلاس نہم، دہم، ایف اے اور ایف ایس سی (فزکس، کیمسٹری بیالوجی، ریاضی، انگلش، شماریات) کیلئے ایک فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کر رہی ہے اس کے لئے رجسٹریشن مورخہ 3 تا 6 جنوری 2009ء رات 6:00 تا 7:30 بجے دفتر مقامی ہال میں ہوگی۔ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر ہمراہ لائیں تفصیلی ہدایات دفتر مقامی کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اعزاز

۞ عزیزم عبدالرحمٰن ابن مکرم راجہ محمد حنیف کوکب صاحب شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین نے آٹھویں جماعت میں اپنے سکول میں اول پوزیشن لینے کے بعد ایک گروپ آف سکولز کی طرف سے سکالرشپ مقابلہ میں حصہ لیا اور الحمدللہ ضلع بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی مورخہ 16 نومبر 2008ء کو سکولز کے ڈائریکٹر کی طرف سے پندرہ ہزار روپے نقد اور سکول کی طرف سے تعریفی سند عطا کی گئی۔ عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ اب نویں کلاس میں پڑھ رہا ہے۔ احباب جماعت سے عزیزم کی مزید ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل وقف نو)

نمایاں اعزاز

۞ مکرمہ حمیرا یاسمین صاحبہ بنت مکرم غلام نبی صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ برائے خواتین میں سیکنڈ ائیر کی طالبہ ہے۔ مورخہ 17 دسمبر 2008ء کو جھنگ میں debate کیلئے گئی تھی۔ جس میں میری پہلی پوزیشن آئی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے مجھے ضلع جھنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر 20 ہزار روپے انعام دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مزید کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

محفل مشاعرہ بعنوان برکات خلافت
(زیر انتظام مدرسۃ الظفر ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الظفر ربوہ کو مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو بمقام اقامۃ الظفر (ہوسٹل) دارالصدر شمالی بوقت 8 بجے رات خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کی مناسبت سے اظہار تشکر کے طور پر ایک محفل مشاعرہ بعنوان ''برکات خلافت'' منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کا مقصد خلافت کی برکات کو اُجاگر کرنا اور اس سے عشق و وفا کا اظہار تھا۔ مشاعرہ سننے کے لئے اہل ذوق لوگوں کی کثیر تعداد نے اس محفل میں شامل ہوکر مشاعرے کی رونق دوبالا کردی۔ اس محفل میں صدر مشاعرہ کراچی سے تشریف لائے ہوئے جماعت احمدیہ کے معروف شاعر مکرم صابر ظفر صاحب تھے اور میزبانی کے فرائض مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔ تلاوت و نظم کے بعد شعراء نے اپنا کلام سنایا۔ انتخاب پیش خدمت ہے۔

مکرم فرید احمد ناصر صاحب

محفل تو سرِ شام بہت خوب جمی ہے
اس شہر طلسمات میں بس تیری کمی ہے
تارے بھی تھے خاموش فضا چیخ رہی تھی
مت پوچھ کہ فرقت کی سزا کیسے کٹی ہے

....

ایک سجدہ جو تم سے دیا نہ گیا
تو سکوں سے کہیں پھر جیا نہ گیا
دوسروں کو دکھاتے رہے آئینہ
چاک اپنا گریباں سیا نہ گیا
کون مفرور تھا کون مسرور ہے
تم سے یہ فیصلہ بھی کیا نہ گیا

مکرم طارق محمود طاہر صاحب۔ ربوہ

ترسی ہوئی ہے دید کو ربوہ کی سرزمیں
پھرتے ہیں سوگوار تیرے شہر کے مکیں
کاٹے ہوئے ہیں ہم نے سبھی خواہشوں کے سر
جز آرزوئے وصل کوئی آرزو نہیں
آجایئے حضور کہ سینہ ہے غم سے چُور
جب تک ملے نہ سچی خوشی عید کچھ نہیں

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب۔ ربوہ

کہ اک دجلہ سمندر کر دیا ہے
مجھے قطرے سے گوہر کر دیا ہے
میری جھولی تو چھوٹی تھی پر اس نے
میری اوقات سے بڑھ کر دیا ہے
خلافت کی غلامی فخر میرا
غلامی کو بھی زیور کر دیا ہے

....

دن مسافت ہے شب مسافت ہے
جاودانی تو بس خلافت ہے
کربلائیں ہزار دیکھی ہیں
مسکرانا ہماری فطرت ہے
گالیاں سن کے دے رہے ہیں دعا
اک مسیحا کی یہ نصیحت ہے

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب۔ ربوہ

نہاں کو وہ عیاں کر دے
نشاں کو بے نشاں کر دے
اگر چاہے تو حرفِ کُن سے
ذرے کو جہاں کر دے
وہ نچلے آسماں پر ہے سحر سے اک پہر پہلے
اٹھو شاید یہی لمحہ اَمر تیری فغاں کر دے

ان کے بعد مکرم ناصر ہاشمی صاحب نے **مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطرؔ عارفی** کا کلام ترنم کے ساتھ خوبصورت آواز میں پیش کیا۔

وہ بے ادب حدود سے باہر نکل گیا
سورج کو اس نے ٹوکنا چاہا تھا جل گیا
میرے لئے جلائی تھی اس نے چتا مگر
شعلے ہوئے بلند تو موسم بدل گیا
صوت و صدا کا سلسلہ کچھ تو ہوا بحال
صد شکر ہے کہ روح کا پتھر پگھل گیا

کچھ وقفہ کے بعد انہوں نے درج ذیل نظم پیش کی۔

آدھی رات کے آنسو! ڈھل
ڈھل میری تقدیر بدل
کھل کے برس اے دَل بادل!
دُھل جانے سے نین کنول
عمر کے سورج! ہولی چل
ڈھلتے ڈھلتے ڈھلتے ڈھل

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب۔ ربوہ

وہ عالی مرتبت وہ چاند راجا وہ ہمارا دل
خدا نے تمکنت جس کو عطا کی ہے خلافت کی
ہمیں اعزاز حاصل ہے کہ بیٹھے اس کے قدموں میں
اور اس کے ہاتھ پر ہم نے بھی ہے تجدید بیعت کی

....

باغ احمد میں مثال عندلیب اک شخص ہے
جس کے گن گاتے ہیں شاعر اور ادیب اک شخص ہے
پیار ہے سب سے اسے نفرت کسی سے بھی نہیں
اس زمانے میں بھی وہ ایسا نجیب اک شخص ہے

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب۔ لاہور

مرشد نے کہہ دیا ہے کہ جانا نہیں وہاں
قانون کے اگرچہ ہیں رستے کھلے ہوئے
اک شخص بھی نہ توڑے گا حکمِ امام وقت
گرچہ ہیں پاسپورٹ پہ ویزے لگے ہوئے

....

جہاں بھی عدل کی پگڑی کوئی اُچھالے گا
یہ وقت اس کی رعونت پہ خاک ڈالے گا
مجھے کسی کی دعاؤں پہ ہے یقیں ایسا
اگر میں ڈوبا تو دریا مجھے اُچھالے گا

آخر پر **مکرم صابر ظفر صاحب صدر مشاعرہ** نے اپنے کلام سے سننے والوں کو محظوظ کیا اور خوب داد وصول کی۔

وہ جانثار تھے تیرے جو چار سو بولے
اگر شہید ہوں خاموش تو لہو بولے
گواہیاں نہیں درکار دوسروں کی مجھے
میں چاہتا ہوں مرے حق میں صرف تو بولے

....

زیادہ زندگی میں دکھ درد میں گزار آیا
تیری پناہ میں آیا تو پھر قرار آیا
مجھے یقیں تھا میرے واسطے ہے منزل تو
میں راستے میں سفر کی تھکن اتار آیا
بس ایک تو ہے کہ سب کو پناہ میں لے لے
اسی ادا پہ مجھے بار بار پیار آیا

مشاعرے کے اس پہلے مرحلے کے بعد کچھ وقت کے لئے وقفہ کیا گیا جس کے بعد دوسرا مرحلہ شروع ہوا اور اس میں مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب، مکرم عبدالکریم قدسی صاحب اور مکرم صابر ظفر صاحب سے حاضرین نے باری باری فرمائش کر کے اپنی پسند کا کلام سنا اور اس بابرکت محفل مشاعرہ سے بھرپور حظ اٹھایا۔ دوران مشاعرہ تمام شعراء کرام، مہمانان اور دیگر شرکاء کی چائے، پان اور خشک میوہ جات سے تواضع کی گئی۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

(ایم اے رشید)

حضرت مسیح موعودؑ کی والدہ کی وفات

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعودؑ کو اپنی والدہ سے بہت محبت تھی۔ غالباً آپ جن دنوں میں سیالکوٹ میں تھے یا اور کسی مقام پر قادیان سے باہر تھے کہ آپ کو خبر پہنچی کہ آپ کی والدہ سخت بیمار ہیں یہ سن کر آپ فوراً قادیان کی طرف روانہ ہو گئے تو جو شخص (آپ کو) لینے کے لئے آیا ہوا تھا۔ وہ بار بار یکہ والے سے کہنے لگا کہ ذرا جلدی کرو بی بی صاحبہ کی طبیعت بہت خراب تھی خدا خیر کرے پھر تھوڑی دیر کے بعد اور زیادہ یکہ والے کو تاکید کرنے لگا اور کہنے لگا کہ ''کہیں خدانخواستہ فوت ہی نہ ہوگئی ہوں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے۔ میں نے اس فقرہ سے سمجھ لیا کہ وہ فوت ہو چکی ہیں اور یہ مجھے اس صدمہ کے لئے تیار کر رہا ہے اور میں نے اس سے کہا کہ تم ڈرو نہیں اور جو سچ سچ بات ہے وہ بتا دو۔ اس پر اس نے کہا۔ بات تو یہی ہے کہ وہ فوت ہو چکی ہیں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 141)

غزل

ہم نے جب دو چار غزلیں گائیاں
اور گہری ہو گئیں گہرائیاں
ہجر کی شب کیسی کیسی صورتیں
ہم سے تنہائی میں ملنے آئیاں
رات پروانوں کو جلتا دیکھ کر
شمع خود لینے لگی انگڑائیاں
دل جلے اچھے بھلے خاموش تھے
بات کی تو بڑھ گئیں تنہائیاں
کوچہ و بازار میں برسا لہو
بادلوں کی رُت میں آنکھیں آئیاں
افتاں و خیزاں چلے تیری طرف
راستے میں ٹھوکریں بھی کھائیاں
دشمنوں سے دشمنی بھی چھوڑ دی
دوستوں کی گالیاں بھی کھائیاں
ہم پہ ہیں سایہ فگن اس دھوپ میں
اب بھی تیرے پیار کی پرچھائیاں
اب بھی تیری یاد سے آباد ہیں
شہر جسم و جان کی پہنائیاں
تیریؐ سچائی کی ہیں حلقہ بگوش
سب پرانی اور نئی سچائیاں
کیسی کیسی عزتوں میں ڈھل گئیں
کیسی کیسی ذلتیں، رسوائیاں
ہم نے دیکھا ظلم بھی، انصاف بھی
ہم نے ہر حالت میں غزلیں گائیاں
ہم کو جنت سے نہ دوزخ سے غرض
ہم ہیں تیرے نام کی سودائیاں
اب کوئی حسرت نہیں، تیری قسم!
ہم نے منہ مانگی مرادیں پائیاں

چوہدری محمد علی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے احمدیوں کا اخلاص بے مثال ہے۔ کیرالہ کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کا اظہار بھی منفرد ہے خلافت وہ رسّی ہے جس کو پکڑ کے ہم نے اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے

اس تعلق اور اس جذبہ کو نہ صرف کبھی آپ نے مرنے نہیں دینا بلکہ اس میں ہر روز اضافہ کی کوشش کرنی ہے اور اس کے لئے

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور نیک اعمال ایک مومن کے لئے انتہائی ضروری ہیں

کالی کٹ (کیرالہ۔انڈیا) میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کا ورود اور Live خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28 نومبر 2008ء بمطابق 28 نبوت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت القدوس، کالی کٹ، کیرالہ (انڈیا)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ و سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا:۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے آج مجھے ہندوستان کے اس علاقے میں بھی آنے کی توفیق دی۔ 2005ء میں جب مَیں قادیان آیا تھا اُس وقت بھی کیرالہ کے بعض مخلصین کا اصرار تھا کہ کیرالہ بھی ضرور آئیں لیکن حالات ایسے تھے کہ اس وقت فوری طور پر پروگرام نہیں بن سکتا تھا۔ مَیں نے اس وقت ان سے کہا تھا کہ آئندہ انشاء اللہ آنے کی کوشش کریں گے۔ سو اللہ تعالیٰ نے آج محض اپنے فضل سے اس بات کو پورا کرنے کی توفیق دی۔ یہ بالکل حقیقت ہے کہ جب تک انسان خود کسی چیز کا مشاہدہ نہ کر لے اس کے بارہ میں جو بھی معلومات ہوں صحیح طرح ان کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ مَیں اس بات پر اللہ تعالیٰ کا اور بھی زیادہ شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں آ کر آپ لوگوں سے ملنے اور آپ لوگوں کے اخلاص و وفا کو دیکھنے کا موقع عطا فرمایا۔ گو اس صوبہ کے، اس علاقہ کے جتنے بھی لوگوں سے مَیں قادیان یا لندن میں ملا ہوں انہیں اخلاص و وفا سے پُر ہی پایا ہے لیکن یہاں آ کر جماعت کو دیکھ کر اور ہر مرد، عورت، بچے، بوڑھے، جوان کو دیکھ کر اور ان کے اخلاص و وفا کے معیار کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود کی جماعت پر فضلوں کا جو اندازہ ہوا ہے وہ آپ لوگوں سے ملنے کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا۔

ہمارے ساتھیوں میں سے کوئی کہہ رہا تھا کہ ان میں انڈونیشین احمدیوں کی طرح کا ڈسپلن اور اخلاص ہے۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ افریقنوں کی طرح کا اخلاص ہے، گو کہ افریقنوں کے اخلاص کے اظہار میں جوش بھی بہت نمایاں ہوتا ہے۔ لیکن مَیں کہتا ہوں کہ دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے احمدیوں کا اخلاص و وفا ناقابل مثال ہے۔

گو کہ اظہار کے طریقے مختلف ہیں اور ہندوستان کے اس حصّہ کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کے اظہار کا بھی اپنا ایک طریق ہے۔ یہ حصّہ جو قادیان سے ہزاروں میل دور ہے، اس حصّہ میں رہنے والے احمدیوں میں سے شاید بڑی تعداد ایسی ہو جنہوں نے براہ راست خلیفہ وقت سے پہلی مرتبہ ملاقات کی ہو۔ لیکن بوڑھوں، جوانوں، بچوں کی آنکھوں میں پہچان اور جذبات کا ایک خاموش اظہار کہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں جو ہمیں حضرت مسیح موعود کے بعد جاری کردہ نظام خلافت سے محبت و وفا کے جذبے کو ختم کرنے میں روک بن سکے، اسے مَیں نے دیکھا ہے۔

یہ سب کچھ حیرت میں ڈال دیتا ہے کہ کیا ان جذبات کے اظہار کے بعد بھی دوسرے ...... کو شک ہے کہ حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے فرستادہ اور بھیجے ہوئے نہیں ہیں؟ جماعت کی بڑی (۔) شہر کے مرکز میں ہے اور آتے جاتے لوگ احمدیوں کی گرمجوشی اور خوشی کو دیکھ رہے ہیں، خلافت سے محبت کا اظہار ہو رہا ہے اور یہ صرف اور صرف اس لئے ہے کہ یہ خلافت حضرت مسیح موعود کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے وہ رسّی ہے جس کو پکڑ کے ہم نے آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے۔ اور ہماری منزل مقصود کیا ہے؟ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔ مرتے دم تک وہ کام کئے جانا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کو آسان بنانے والے ہوں۔ وہ کام کرتے چلے جانا ہے جو اللہ کے رسول ﷺ کی کامل اطاعت کا حامل بنانے والے ہیں۔ وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے .... زمانے کے امام اور مسیح موعود اور مہدی موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

پس جس جذبہ کا اظہار مَیں نے دیکھا کہ کس طرح یہاں کے احمدی حضرت مسیح موعود کی محبت کی وجہ سے آپ کے نظام خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھتے ہیں اس کو قائم رکھنا ہر احمدی کا فرض ہے اور اس کو اسی صورت میں قائم رکھا جا سکتا ہے جب ہم اس بنیادی مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنے والے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہماری زندگی کا بنیادی مقصد ہے۔

آنحضرت ﷺ کی پیروی اور اطاعت ہماری زندگیوں کا نصب العین ہے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر وہ معیار حاصل کرنا جن کی آپ نے ہم سے توقع کی ہے، ہمارا ہدف یا ٹارگٹ ہونا چاہئے۔ ورنہ اگر یہ نہیں تو خلافت کے متعلق ترانے پڑھنا اور نظمیں پڑھنا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

لوگ دنیاوی لیڈروں سے بھی جذباتی تعلق اور عقیدت رکھتے ہیں۔ دنیاوی مقاصد کے لئے بھی قربانیاں دیتے ہیں۔ لیکن کتنے ہیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے، اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کی اطاعت اور فرمانبرداری کی خاطر قربانیاں دیتے ہیں۔ جو لوگ بظاہر یہ قربانیاں دیتے نظر آتے ہیں، یہ سب نام نہاد قربانیاں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیم کے خلاف ہیں اور ان علماء اور لیڈروں کے پیچھے چل کر کرتے ہیں جو خود کسی ایسے رہنما کو چاہتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہو اور وہ اس زمانے میں صرف حضرت مسیح موعود ہیں اور ان کے علاوہ کوئی نہیں۔ پس حقیقی قربانی کا شعور اور مقاصد کے حصول کے لئے راہیں متعین کرنا صرف احمدی کے ہی نصیب میں ہے اور اس کے علاوہ ہر احمدی کو اس تعلیم کو سمجھتے ہوئے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے قرآن اور سنّت کی روشنی میں پیش فرمائی، اپنانے اور اس پر قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہئے تبھی ہم سچے اور حقیقی احمدی کہلانے کے قابل ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

''یاد رکھو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے جن میں کوئی غیر شریک نہیں۔ کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے وہ اوپر سے قوت نہیں پاتے۔ اس لئے ان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کر سکیں۔ سو تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو۔ ٹھٹھا، ہنسی، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، بدکاری، بدنظری، بدخیالی، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت، کج بحثی، سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا''۔ یعنی راستبازوں کا معجزہ آسمان سے ملے گا۔

''جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اوپر کی طرف کھینچ کر لے جائے، تمہارے شامل حال نہ ہو اور

روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم میں داخل نہ ہو تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہو۔ اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہو نہ اقبال اور دولتمندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو‘‘۔

آپ نے فرمایا: ’’تم اَبْنَاءُ السَّمَاء بنو نہ اَبْنَاءَ الْاَرْض۔ اور روشنی کے وارث بنو نہ کہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آجاؤ‘‘۔

(کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 45)

پس یہ وہ اعلیٰ معیار ہے، وہ ٹارگٹ ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیا ہے۔ انسان کمزور واقعہ ہوا ہے، زندگی میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے اس لئے اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ایک احمدی کو مسلسل کوشش اور جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس اقتباس میں حضرت مسیح موعود نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی مدد کے لئے اور ان اعلیٰ اخلاق کے حصول کے لئے طریقہ بھی بتا دیا اور وہ ہے اللہ تعالیٰ سے صاف ربط پیدا کرنا۔ ایک خالص تعلق پیدا کرنا۔ اور وہ کس طرح پیدا ہوتا ہے؟ وہ اسی صورت میں پیدا ہو گا جب ہم اپنے مقصد پیدائش کو ہمیشہ سامنے رکھنے والے ہوں گے اور وہ مقصد پیدائش خدا تعالیٰ نے ہمیں خود بتا دیا اور فرمایا......(الذاریات: 57) کہ مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پس یہ ایک بہت بڑا مقصد ہے۔ اگر اس مقصد کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر حاصل کرنے کی کوشش ہم کرتے رہیں گے تو اُن اعمال کے نہ کرنے کی طرف بھی توجہ رہے گی جن کی نشاندہی حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے۔ اور ان نیک اعمال بجا لانے کی طرف بھی توجہ رہے گی جن کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ ہم معاشرے کے حقوق ادا کرنے والا بنانے والے ہوں گے اور پھر یہ اعمال ہمیں مزید اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائیں گے۔ اور پھر خلافت کی نعمت کا بھی انہی لوگوں سے وعدہ ہے جو اعمال صالحہ بجا لانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے شرک سے بکلّی پاک اور اس کے عبادت گزار ہیں۔

پس اگر ہم نے اس انعام کو اپنے پر جاری رکھنا ہے جس کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی، تو اپنے مقصد پیدائش کو یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لئے جو راستے ہمیں بتائے ہیں اور جو طریق ہمیں سکھایا ہے اس میں سب سے اہم پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ پس ہر عورت، مرد، بچہ، بوڑھا ہمیشہ یاد رکھے کہ اگر اس کی پانچ وقت کی نمازوں کی حفاظت نہیں اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا نہیں، تو نہ ہم اعمال صالحہ کے اُس معیار کو حاصل کرنے والے ہو سکتے ہیں جو ہمیں بتائے گئے ہیں اور نہ انسان اللہ تعالیٰ کے اُن انعامات سے حصہ لے سکتا ہے جو عبادت کے ساتھ مشروط ہیں۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

’’سوائے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو‘‘۔

(کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن۔ جلد 19 صفحہ 15)

پس اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد تقویٰ سے متعلق سب سے بڑی شرط نمازوں کی ادائیگی ہے اور نمازوں کی ادائیگی اس طرح نہیں کہ جیسے کوئی بوجھ سر سے اتارا جا رہا ہے کہ جلدی جلدی ختم ہو اور پھر جا کر اپنے دنیاوی کاموں میں مشغول ہو جائیں۔ نہیں، بلکہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم خدا کو دیکھتے ہو۔ اب دیکھیں جب ہم کسی بڑی ہستی کے سامنے پیش ہوتے ہیں تو ایک خوف ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جو سب سے بالا ہستی ہے اس کی عبادت کرتے ہوئے جب ہم یہ سوچ رکھیں گے کہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں تو کس قدر ہماری خوف کی حالت ہو گی اور یہی حالت ہے جو خالص عبادت گزار بناتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر ایک میں یہ حالت ایک دم پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نماز پڑھتے ہوئے اگر یہ حالت نہیں کہ تم سمجھو کہ خدا کو دیکھ رہے ہو تو کم از کم یہ خیال کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ خدا جو سب طاقتوں کا مالک ہے، جو دلوں کا حال جانتا ہے۔ جب یہ خیال ہو گا کہ وہ سب طاقتوں والا خدا ہمیں دیکھ رہا ہے تو اُس کی عبادت کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔ اس طرح خالص ہو کر عبادت کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی جو خدا تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے والی ہو گی۔ ہم اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کرنے والے بنیں گے جو دنیاوی لذات، دنیاوی کاروبار، دنیاوی مقاصد کو ثانوی حیثیت دے رہے ہوں گے۔ اور یہ چیز ہے جو ہمیں اَبْنَاءُ السَّمَاء بنائے گی اور یہی چیز ہے جو ہمیں اس مقام پر لانے والی ہو گی جس سے ہم حقیقی رنگ میں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمار کئے جانے والے بنیں گے۔ یہ باتیں اس لئے نہیں بیان کی جا رہیں کہ جن لوگوں کو یہ حالت میسر نہیں آتی وہ مایوس ہو کر ایک طرف بیٹھ جائیں کہ ہم تو یہ معیار نہ حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہم نے کیا ہے اس لئے ہم جماعت سے باہر ہو گئے۔ بلکہ یہ وہ اعلیٰ معیار ہیں جن کے حصول کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ آگے بڑھنے والی جماعتوں کے لئے ہمیشہ بڑے ٹارگٹ مقرر ہوتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل اور برکتیں پہلے سے بڑھ کر نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......(الاعراف: 157) کہ میری رحمت ہر ایک چیز پر حاوی ہے۔ پس ہم جو حاصل کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل رہا ہے اور نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانے کا ہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ پس یہ نہ سمجھیں کہ جو حاصل نہیں کر سکتے یا نہیں کیا تو مایوس ہو گئے۔ بلکہ بڑھتے چلے جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے آگے بڑھاتا چلا جائے گا۔ اور پھر من حیث الجماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان انعاموں اور فضلوں کے ہم وارث بن رہے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے مقدر فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسے لوگ بھی بہت ہیں جو عبادتوں کے معیار حاصل کرنے والے ہیں۔ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نفل پڑھنے والے ہیں۔ جماعت کے لئے دعائیں کرنے والے ہیں۔ تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی وجہ سے جماعت پر پھر مجموعی لحاظ سے فضل فرماتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے افراد کی اکثریت کو اس معیار پر دیکھنا چاہتے ہیں جو آپ نے بیان فرمایا ہے تا کہ جماعت کے ہر فرد کا اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا ہو جائے۔ ہر فرد جماعت وہ فیض پانے والا بنے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے پاتے ہیں۔ جتنا زیادہ ہر فرد جماعت کے تقویٰ کا معیار بڑھے گا اتنی جلدی ہم احمدیت کے غلبہ کے نظارے دیکھنے والے ہوں گے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اپنے ماحول میں ان نیک اعمال کی وجہ سے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے ہم دوسروں کو بھی اپنی طرف کھینچنے والے ہوں گے۔ ہماری ان عبادتوں کی وجہ سے ہماری دعوت الی اللہ کی کوشش بھی بار آور ہو گی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سوں کو مَیں نے ملاقات کے دوران اخلاص و وفا سے پُر پایا ہے۔ اور ان کو دعاؤں کی قبولیت پر یقین سے پُر پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور اس کی رضا کی کوشش ان کی باتوں سے عیاں تھی۔ بہت سی عورتوں اور مردوں نے اپنے اور اپنی اولاد کے دین میں ترقی کرنے کی باتیں کی ہیں ان کے لئے دعا کے لئے کہتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلافت اور جماعت سے بھی ان لوگوں کا پختہ تعلق ہے۔

پس اس تعلق اور اس جذبہ کو نہ صرف کبھی آپ نے مرنے نہیں دینا بلکہ اس میں ہر روز اضافہ کی کوشش کرنی ہے۔ اور اس کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور نیک اعمال ایک مومن کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔

اپنے آپ کو ہر مخفی شرک سے بھی بچائیں۔ یہاں آپ کے آپس میں مختلف مذاہب کے ساتھ تعلقات ہیں اور اُن کی وجہ سے، آپس میں ملنے جلنے کی وجہ سے، بعض بدعات اور غلط رسومات راہ پا جاتی ہیں اپنے آپ کو ان سے ہمیشہ بچا کر رکھیں۔ کیونکہ یہی باتیں پھر آہستہ آہستہ شرک کی طرف لے جاتی ہیں۔ یہاں تعلیم کا معیار ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس صوبہ میں احمدی بھی باقی آبادی کی طرح 100 فیصد تعلیم یافتہ ہیں۔ تو اس تعلیم کو اپنے دین کی حفاظت کے لئے استعمال کریں۔ دینی تعلیم کا حصول بھی آپ لوگوں کا ایک اہم مقصد ہونا چاہئے تا کہ اپنے ایمان کی حفاظت کے ساتھ اپنے بچوں میں بھی دین سے تعلق پیدا کر کے ان کی حفاظت کرنے والے ہوں تا کہ آئندہ نسلوں کا ایمان بھی ہمیشہ ترقی کرتے چلے جانے والا ہو۔ اور پھر اس دینی علم کو استعمال کر کے دعوت الی اللہ

میں بھی اہم کردار ادا کرنے والے بنیں۔ یہ سرزمین ایسی ہے جہاں ہندوؤں کے علاوہ یہودی بھی آ کر آباد ہوئے پھر ان کی تلاش میں حضرت عیسیٰ ؑ کے خاص حواری حضرت تھوما (Thomas) یہاں آئے، عیسائیت یہاں پھیلی۔ پھر جیسا کہ یہاں مشہور ہے حضرت مالک ؓ بن دینار کے ذریعہ اور عرب تاجروں کے ذریعہ اسلام کی ابتداء یہاں اسلام کے ابتدائی زمانہ میں ہوگئی۔ اب آپ کو اللہ تعالیٰ نے مسیح (موعود) کے ماننے کی توفیق دی ہے تو اس پیغام کو ایک خاص کوشش اور جدوجہد کے ساتھ آگے پہنچائیں اور............

پس اب ہم پر یہ ذمہ داری ہے کہ اس پیغام کو جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ دنیا میں پھیلانا مقدر فرمایا ہے تو ایک کوشش کے ساتھ پھیلانے کی طرف توجہ کریں۔ دنیا کی توجہ اب پہلے سے بڑھ کر احمدیت کی طرف ہو رہی ہے۔ آپ نے اپنے علاقہ میں بھی میڈیا کے ذریعہ محسوس کیا ہوگا اور مخالفت میں بھی اور سننے کے لئے بھی اب دنیا کی ایک خاص توجہ احمدیت کی طرف ہوگئی ہے۔ پس اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ہمیں پہلے سے بڑھ کر اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مجھے دعاؤں کا ہتھیار دیا گیا ہے۔ اس لئے دعاؤں کی طرف ہمیں بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہی ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ ہماری کامیابی کا باعث بنیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

سپین کے تاریخی مقامات کی سیر اور دعا کے مواقع

ہمارا زندہ خدا ہماری دعائیں سنتا اور معجزے دکھاتا ہے

ص۔ الف چٹھہ

تاریخ میں طالبعلمی کے زمانے میں سپین میں مسلمانوں کی شاندار فتوحات کے بارے میں کچھ پڑھا اور کچھ سپین کے تاریخی مقامات کے حسن و جمال کے متعلق بھی سنا تھا اور پھر خالق و مالک اپنے آخری آسمانی تحفے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو اپنے پیدا کردہ حسین مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے بھی فسیروا فی الارض میں اشارہ فرماتا ہے۔ لاریب ان انتہائی دلکش مناظر اور انتہائی خوبصورت عمارتوں کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی تعریف کے گن گانے کے مواقع بھی صرف اور صرف اس ذات کے خاص فضل سے ہی مہیا ہوتے ہیں۔ ورنہ باوجود توفیق ہونے کے بھی کئی رکاوٹیں خصوصاً بیرون ممالک جانے کے راستے میں حائل ہو جاتی ہیں۔

خاکسار میں نہ سلیقہ، نہ طاقت، نہ فراست، نہ ہی قلم میں طاقت کہ کچھ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ہی اظہار تشکر اس ذات کا کر سکوں جس نے سپین جانے اور اس کے خوبصورت شہروں کو اور ان کے عالیشان تاریخی مقامات کو دیکھنے کے سامان پیدا کئے۔

میری چھوٹی بیٹی عظمیٰ چٹھہ، شادی کے بعد اپنے میاں عزیزم ڈاکٹر عامر محمود کاہلوں کے پاس میڈرڈ، سپین گزشتہ سال اگست میں رہائش پذیر ہوئی۔ عزیزم عامر نے میڈرڈ یونیورسٹی سے Water Purification میں اعزاز کے ساتھ Ph.D. کی تعلیم مکمل کی تھی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد عزیزم عامر کو اپنے دو سال کے وقف کا عرصہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق سپین میں ہی گزارنا تھا۔ چونکہ عزیزم عامر نے Spanish زبان سیکھ کر Ph.D کی تھی لہٰذا حضور پُرنور کے نزدیک دعوت الی اللہ میں زبان پر عبور ہونا اس کو مدد دے گا۔ عزیزم خدا کے فضل سے میڈرڈ میں قائد علاقہ خدام الاحمدیہ اور نیشنل سیکرٹری تعلیم کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔

میرا ویزہ برائے جلسہ یو۔کے 2008ء لگ چکا تھا۔ میری بیٹی کو 18/اگست سے پہلے میری ضرورت تھی۔ سپین کے ڈاکٹرز کی میڈیکل رپورٹس کے ساتھ ویزہ کے لئے درخواست دی، مگر سپین کی ایمبیسی نے اتنا زیادہ وقت لے لیا کہ میرا جلسہ یو۔کے میں شامل ہونا ناممکن ہوگیا۔ آخر دعائیں سنی گئیں اور سپین کی ایمبیسی نے ویزہ لگا دیا اور خاکسار 10/اگست کو کراچی سے روانہ ہو کر براستہ دوحہ 11/اگست کو میڈرڈ بخیریت پہنچ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ عظمیٰ کو بہت ہی پیاری بیٹی عطا فرمائی۔

میرا ویزہ خدا کے فضل سے Schengen تھا، لہٰذا میں ماسوائے یو۔کے یورپ کے دیگر تمام ممالک میں جا سکتی تھی۔ اس سہولت کے پیش نظر عامر نے خواہش کا اظہار کیا کہ چونکہ سپین کی وجہ سے آپ کا یو۔کے کا جلسہ رہ گیا تھا۔ لہٰذا 31/اگست کو ہونے والے جرمنی کے جلسے میں آپ ضرور شامل ہوں۔ اس طرح حضور انور سے بھی ملاقات ہو جائے گی اور جرمنی دیکھنے کا بھی موقع مل جائے گا۔ خدا کے فضل سے میں اپنی ہمشیرہ کے ساتھ جرمنی کے جلسہ میں شامل ہوئی، جرمنی کا جلسہ دیکھا، سارے مشن ہاؤسز دیکھنے کا موقع بھی بفضل الٰہی ملا۔ ممبرات لجنہ نے بہت محبت، اخلاص اور احترام کا اظہار کیا اور گرین ایریا کے ٹکٹ دیئے۔ حضور کی امامت میں نمازیں پڑھنے کی توفیق ملی۔ بہت سی بہنوں سے مدت بعد ملاقات ہوئی۔ حضور انور سے انفرادی ملاقات ہوئی اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی موقع مل گیا۔

سپین بہت ہی وسیع اور خوبصورت ملک ہے۔ دور دور تک وسیع رقبے تک پھیلے ہوئے زیتون کے باغات، خصوصاً پیدرو آباد کی طرف جاتے ہوئے اور پیدرو آباد سے قرطبہ جاتے ہوئے فضا میں زیتون کی خوشبو رچی ہوتی ہے۔ یہ باغات پہاڑوں کی ڈھلوان پر ہیں اور اس سلیقہ سے اگائے ہوئے باغات انسانی ہاتھ سے لگائے گئے ہیں۔ یقین نہیں آتا۔ بہت ہی خوبصورت اور کشادہ شاہراہیں دیکھنے اور تعریف کے قابل ہیں۔ سپین کے قیام کے دوران بیت پیدرو آباد دیکھنے، حضور انور کی رہائش گاہ کی زیارت اور برکت کی خاطر تصاویر لینے اور بیت میں نمازیں اور نوافل پڑھنے کی توفیق ملی۔ واپسی پر مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کے مزار پر بھی دعا کرنے کی توفیق ملی۔

مسجد قرطبہ

بیت بشارت پیدرو آباد سے قرطبہ جا کر مسجد قرطبہ دیکھنے کی دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ مسجد قرطبہ میں جا کر بہت ذہنی تکلیف اٹھائی۔ اس میں داخلے کے لئے لمبی لائنیں لگی ہوئی تھیں۔ سپین گورنمنٹ کی آمدنی میں خوب اضافہ ہو رہا تھا، مگر جہاں سے اذان کی آواز آیا کرتی ہوں گی وہاں سے گرجا کی گھنٹیوں کے بجنے کی آوازیں بار بار آ رہی تھیں۔ مسلمانوں کے لگائے ہوئے پودے پھلوں سے لدے ہوئے تھے مگر وضو کے لئے مسجد میں بنائے گئے حوض کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ اندر کا حصہ چرچ میں تبدیل ہو چکا ہے یہاں کسی کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں۔

الحمرا

خدا تعالیٰ نے الحمرا کا محل دیکھنے کی خواہش، حسرت یا خواب کو حقیقت میں بدل دیا۔ غرناطہ کا ذکر ڈراموں اور کہانیوں میں پڑھا اور سنا تھا مگر اب غرناطہ شہر میں قیام کا موقع بھی واحد و لاشریک خدا نے عطا فرمایا۔

کئی میلوں پر پھیلا ہوا الحمرا مسلمانوں کے ہر شعبہ میں ہر کام میں اس دنیا کے ہر صناع، ہر ایک نقاش، ہر ایک کیلیگراف کو پکار پکار کر مقابلہ کا چیلنج دیتا نظر آتا ہے۔ حسن و دلکشی میں اپنا جواب آپ، دیکھنے والوں کا تانتا، ٹکٹیں کئی کئی ہفتے پہلے انٹرنیٹ سے بک کروانے پڑتے ہیں۔ اگر وہاں پہنچ کر بھی کوئی ایک منٹ لیٹ ہو جائے تو ٹکٹ ضائع۔ لان، باغ، جالیاں، پھلدار درخت، ملکہ کے کمرے، بادشاہ کے مختلف اوقات میں بیٹھنے کی جگہیں۔ آج تک مسلمان کاریگروں اور انجینئرز کی بنائی ہوئی چیزوں کو ماڈرن انجینئرز سمجھ نہیں سکے۔ نالیوں میں تازہ پانی ابھی تک سپین کے ماڈرن انجینئرز کی سمجھ سے بالا ہے۔ سپین کی گورنمنٹ خوب کما رہی ہے۔ اب بھی دیواروں پر آیات لکھی ہوئی موجود ہیں جن کو کھرچ کر اس لئے نہیں اتار رہے کہ کہیں حسن میں کچھ کمی نہ آ جائے۔ اپنے تین مشن ہاؤسز میں جانے، دیکھنے، نماز پڑھنے کی توفیق بفضل اللہ تعالیٰ ملی۔ عید کے لئے ہم نے Valencia مشن ہاؤس جا کر شامل ہونے کا پروگرام بنایا۔ یہ میڈرڈ سے تقریباً سو کلومیٹر دور ہے۔ یہاں عید پڑھنے کا مقصد یہاں کے احمدیوں سے ملاقات کے علاوہ اس جگہ کو بھی دیکھنا تھا جہاں ایک بہت بڑی بیت بننے والی ہے۔

سپین کا ہر شہر چھوٹا ہو یا بڑا، سڑکیں کشادہ ہوں یا تنگ، صفائی کا معیار جرمنی یا یو۔کے کے مقابلے میں بہت بلند ہو اور اس معاملہ میں دوسرے ممالک کو مقابلے کی دعوت دیتا نظر آتا ہے۔ دل کی گہرائیوں سے ایک حسرت بھری آواز دل سے بار بار نکلتی تھی کہ کاش ہمارا ملک کم ازکم صفائی کے اصولوں کو ہی اپنا لے، جبکہ ہمارا تو دین بھی ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔

خدائی نصرت کے نظارے

اس مختصر مضمون کے لکھنے کے محرک دو معجزہ نما قبولیت دعا کے واقعات ہیں جو میرے سپین کے قیام کے دوران پیش آئے اور اس ذات جس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے، جس کی کبریائی بیان کرنے کی کون طاقت رکھتا ہے کے معجزانہ سلوک جو میرے مالک و خالق نے جبکہ کمزور اعصاب اور بظاہر حالات کی وجہ سے مایوسی کا احساس طبیعت اور سوچ پر بار بار حملہ کرنے کے لئے تیار نظر آتا تھا مگر ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ مایوسیوں اور اندھیروں کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر راہنما آیات بھی بار بار آنکھوں کے سامنے تسلی دینے

کے لئے آرہی تھیں۔ اس وقت یہ خدائی تسلی بخشنے کا سنہری گُر کہ خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو بہت حوصلہ بخش رہا تھا اور منہ اور زبان پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری تھے میرے مالک میرے خالق معجزہ۔بس معجزہ۔ واقعہ یوں ہوا کہ عزیزم عامر چونکہ نیشنل سیکرٹری تعلیم سپین بھی ہیں اور میڈرڈ کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھی۔ان کی مرکزی میٹنگ Valencia میں منعقد ہونی تھی جو میڈرڈ سے تقریباً چاسوکلومیٹر ہے۔عزیزم نے امیر صاحب اور عاملہ کے ساتھ میٹنگ اٹینڈ کی اور رات دو بجے کے قریب گھر واپس آرہے تھے تو نیشنل ہائی وے پر گاڑی میں کوئی مسئلہ محسوس کیا۔یاد رہے کہ سپین کی شاہراہیں انتہائی مصروف، انتہائی رش اور ہر گاڑی کی اوسط رفتار 140 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ بلکہ جب دوران سفر عامر نے گاڑی کی رفتار حد کے اندر رہتے ہوئے ڈرائیو کرتے تو پیچھے سے آنے والے لائٹ مارتے ہوئے جاتے تھے کہ تم اتنی آہستہ کیوں چلا رہے ہو۔ایسے میں رات کے وقت گاڑی کا رک جانا بھی بہت خطرناک، کیونکہ رکنے والی گاڑی کی ایک گاڑی سے ٹکر نہیں ہوتی بلکہ لین میں آنے والی ساری گاڑیاں حادثے کی نذر ہو جاتی ہیں۔

ایسے پریشان کن لمحات میں خداتعالیٰ نے عزیزم کو اپنے آپ پر قابو پانے کی توفیق عطا فرمائی اور اس نے گاڑی کی ایمرجنسی لائٹ آن کر کے جو خاص جگہ اس مقصد کے لئے شاہراہ پر بنی ہوتی ہے پر کھڑی کر دی۔کون ہو جو آدھی رات کے وقت مدد کرے۔نہ کوئی پیٹرول پمپ نزدیک نہ کوئی ورکشاپ اور شدید ٹھنڈ، گاڑی سے باہر، گھر فون کیا کہ سخت پریشانی ہے۔ بہرحال اس کو عظمیٰ نے کہا کہ فون پر بات کرتے رہیں تاکہ کسی کو غلط قسم کا فائدہ اٹھانے کا موقع نہ مل سکے۔ آخر ایک فرشتہ صفت انسان نے گاڑی آکر روکی اور عزیزم عامر کے بتانے پر کہ غالباً پیٹرول تھوڑا ہے وہ نزدیکی پیٹرول پمپ پر بٹھا کر لے گیا۔وہاں سے کسی چیز میں پیٹرول لیا اور جلدی سے اس کے ساتھ اپنی گاڑی کے پاس واپس آگیا تاکہ اس آدمی کا وقت ضائع نہ ہو۔گاڑی میں پیٹرول ڈالا مگر کوئی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔عزیزم نے انشورنس والوں کو فون کیا، جو فوراً پہنچ گئے۔ انہوں نے عزیزم عامر کو گھر پہنچانے اور گاڑی کو ورکشاپ میں پہنچانے کا انتظام کیا۔مگر جب انشورنس والوں کی گاڑی عامر کو لینے آئی اور انشورنس کا کارڈ نمبر وغیرہ جب انہوں نے پوچھا تو کارڈ تو کیا Wallet ہی غائب تھا۔اس Wallet میں بینکوں کے کارڈ، شناختی کارڈز (IDs)، آفس کے حساس کارڈ، پاکستان کا شناختی کارڈ اور سب سے پریشان کن سپین کا ریذیڈنٹ کارڈ جس کے بغیر وہ سپین میں ایک دن بھی قانوناً نہیں رہ سکتا تھا۔جب ہمیں بتایا تو عزیزم کے منہ سے بے اختیار یہ بات بے ساختگی سے نکل رہی تھی کہ A to Z سارے کارڈ چلے گئے۔ انتہائی پریشان کن لمحات۔پھر عزیزم اس پیٹرول پمپ پر گیا کہ جلدی میں پیٹرول پمپ پر ادائیگی کرتے ہوئے کارڈ نکالا تھا۔مگر وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔کیسے ہوتا، اتنا مصروف پیٹرول پمپ، ہر دو منٹ پر Filling کے لئے گاڑی آرہی ہوتی ہے اور تھا بھی ہفتہ کا دن، یعنی Weekend۔

عامر خالی ہاتھ انشورنس والوں کے ساتھ ان کی گاڑی میں گھر آگیا، بہت اپ سیٹ اور طبیعت خراب۔ اس کی طرف سے سخت فکرمندی۔ ایسے حالات میں ہم تینوں کی حالت کا اندازہ شاید وہ شخص ہی لگا سکتا ہے۔جس نے کبھی ایسے حالات کا سامنا کیا ہو۔عامر کو گرم بستر میں لٹایا اور والٹ نہ ملنے کا سوچ کر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آرہا تھا۔ میں نے خداتعالیٰ کے حضور معجزہ، معجزہ میرے مالک اور صرف معجزہ کی درخواست شروع کردی۔کمروں میں چکر لگا رہی تھی۔ عظمیٰ چھوٹی سی بچی کو گود میں لئے بیٹھی نظر آتی تھی۔ بے بسی کا عالم تھا۔میرے منہ سے بس یہی الفاظ نکلتے تھے۔ معجزہ۔ میرا خدا یقیناً ایک زندہ خدا ہے۔ میرے جیسی کمزور، نااہل اور ہر لحاظ سے ناکارہ بندی کی پکار اس نے سن لی اور بڑی جلدی سن لی اور معجزہ معجزہ کی درخواست رد نہیں ہوئی بلکہ قبولیت دعا کا معجزہ بن گئی۔

عزیزم عامر تو صبح آفس چلا گیا۔کوئی دو بجے فون آیا۔سپینش لوگ انگریزی بالکل نہیں بولتے۔فون کرنے والے نے عظمیٰ سے پوچھا کہ عامر کا نمبر ہے۔ اس نے کہا کہ میں سپینش سمجھ سکتی ہوں مگر بول نہیں سکتی اور اس کے ساتھ ہی کال کرنے والے کو عامر کا آفس کا نمبر دے دیا تاکہ وہ اس سے وہاں بات کرلے۔ آدھے گھنٹے بعد عامر کا فون آیا کہ وہ پولیس آفیسر کا فون تھا اور اس نے پوچھا کہ تمہارا کوئی Wallet گم ہوا ہے؟ اور یہ کہ اس میں کیا کیا تھا، میں نے سب چیزیں بتائی ہیں اور اس نے کہا ہے کہ تم اپنا بٹوہ فلاں جگہ پر آرمی کا جو ہیڈ کوارٹر ہے وہاں سے جاکر لے سکتے ہو۔بٹوے میں عامر کا آفس کا کارڈ بھی تھا اور اس پر گھر کا فون نمبر بھی تھا اس لئے انہوں نے گھر فون کیا تھا۔ آفس ٹائم کے بعد عامر نے وہاں جاکر اپنا بٹوہ لے لیا۔ یہ جگہ وہاں سے تقریباً 40 کلومیٹر دور تھی۔

سپین کی مصروف ترین شاہراہ جس سے کئی شاخیں اور نکل رہی ہوتی ہیں، پیٹرول پمپ پر جو انتہائی مصروف Filling Station ہو پر بٹوے کا رہ جانا اور اس بٹوے میں ایسے کارڈ کا ہونا جس کے بغیر سپین میں ایک دن کا قیام بھی خلاف قانون ہو، کا مل جانا اور گھر فون آنا۔میرے خدا نے میری پکار سنی اور منہ سے میرے ہی الفاظ معجزہ بس معجزہ کو معجزہ کر دکھایا اور بظاہر ناممکن کو ممکن میں بدل دیا۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

7 نومبر 2007ء کو میری واپسی کا پروگرام تھا۔ خدا کے فضل سے تمام مشہور جگہوں اور مقامات کی سیر کرلی تھی مگر عظمیٰ کی خواہش تھی کہ میڈرڈ شہر کی سیر کی جائے اور مشہور جگہوں مثلاً Zero Point، چرچ شہنشاہ اور محل وغیرہ پیدل سیر کرکے دیکھا جائے کیونکہ اپنی گاڑی ایسی جگہوں پر لے جانا مشکل ہوتا ہے۔ پروگرام یوں بنا کہ اپنی گاڑی میں میڈرڈ یونیورسٹی تک جاتے ہیں، اس طرح یونیورسٹی بھی دیکھ لیں گے اور گاڑی وہیں پارک کردیں گے۔ان ممالک میں قواعد و ضوابط اور قانون کا بہت خیال رکھوایا جاتا ہے۔اس لئے پارکنگ کے لئے مناسب جگہ کا مل جانا بھی نعمت ہوتی ہے۔

پروگرام کے مطابق یونیورسٹی میں گاڑی پارک کی اور تھوڑی دیر یونیورسٹی کے شعبہ جات پر نظر ڈالی۔اس دوران میری نواسی نے رونا شروع کر دیا اور عزیزم عامر نے اس کو چپ کروانے کے لئے موبائل سیٹ سے مختلف Tunes بجانی شروع کردیں۔ بعد میں ہم میٹرو (Taxi) بدل بدل کر میڈرڈ شہر پہنچ گئے۔ وہاں تھوڑی سیر کے بعد KFC نظر آیا تو بچوں نے وہاں سے کھانے کا پروگرام بنایا۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال جب عزیزم عامر کو امتیازی اعزاز کے ساتھ Ph.D کی ڈگری ملی تھی تو دونوں میاں بیوی ڈگری لینے کے بعد کچھ ریفریشمنٹ کے لئے اسی KFC میں آئے تھے۔اس دن جب لائن میں لگے تو پاس سے وہ بیگ جس میں مووی کیمرہ جو تقریب کی تصویریں وغیرہ لینے کے لئے لائے تھے، نئی نئی ملی ہوئی ڈگری، گھر کی چابیاں اور بہت کچھ تھا، کوئی چوری کرکے لے گیا تھا اور وہاں کے گارڈ نے جو آج بھی وہاں کھڑا تھا کچھ نہیں کیا تھا۔آج ہم دونوں ماں بیٹی ایک طرف کونے کی میز پر بیٹھی تھیں اور عزیزم عامر لائن میں کھڑا تھا۔جب وہ کھانے کی ٹرے لے کر آیا تو فوراً خیال آیا کہ موبائل فون کہاں ہے۔سب کچھ چیک کرنے کے بعد اسی خیال پر اتفاق ہوا کہ یقیناً یونیورسٹی کے بنچ پر جہاں عزیزم عامر نے بچی کو موبائل کی مدد سے چپ کروایا تھا وہیں رہ گیا ہوگا۔سخت پریشانی، مسئلہ موبائل کا نہیں بلکہ اس میں Feed کئے ہوئے بیشمار نمبرز کا تھا۔ عظمیٰ تو اس KFC کی جگہ کو ہی کوس رہی تھی۔عزیزم فوراً نکل گیا کہ جاکر دیکھتا ہوں شاید مل جائے۔ یہ پھر میرے خدا کے حضور معجزہ مانگنے کا وقت آگیا تھا۔ہم دونوں صبر کے ساتھ بیٹھی تھیں اور پریشان تھیں کہ عامر کو جلدی جلدی جانا پڑے گا اور کہیں پریشانی میں کوئی اور مسئلہ نہ بن جائے۔ خدشات ہی خدشات، مگر دل ہی دل میں خدا کے حضور سجدہ ریز تھی اور اس کو یاد دلانے کی نالائق کوشش کررہی تھی کہ میرے مالک تو تو کہتا ہے کہ جو زیادہ مانگتا ہے میں اس سے زیادہ خوش ہوتا ہوں۔ مجھے ہرگز اس حقیقت کو ماننے میں کوئی عار نہیں کہ میں تقویٰ سے خالی ہوں، مانگنے کے سلیقے نے مجھے چھوا بھی نہیں لیکن ہوں تو تیری بندی مجھے تیرے محبوب اور اس پر نازل ہونے والی کتاب یعنی قرآن پاک سے عشق کا دعویٰ تو ہے۔اے میرے مولیٰ غلطیاں ہم نے کرنی ہیں اور اے رحیم خدا تو نے تو معاف بھی کرنا ہے اور پھر فضل کر کہ میرے آنسو اپنے رحم اور فضل کے Tissue سے تو نے ہی پونچھنے ہیں۔ میز پر پڑی ہوئی چیزیں بھی شاید میری خاموش دعاؤں میں شامل تھیں اور میری گود میں دو ماہ کی نواسی مسکرا رہی تھی، وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ میں اسے باتیں کررہی ہوں اور بار بار خلیفۃ المسیح الرابع کا یہ شعر میری زبان پر تھا۔

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

تقریباً ایک گھنٹہ بعد عزیزم واپس پہنچے، خالی ہاتھ نہیں بلکہ ہاتھ میں موبائل سیٹ تھا۔سیٹ کا اسی جگہ پڑا ہونا سپینش قوم کی ایمانداری کا نتیجہ نہیں تھا (جیسے کہ میں اوپر چوری کا ذکر کر چکی ہوں) یہ صرف خداتعالیٰ نے اس کے ذریعے میرے جیسی کمزور کو اپنے اور نزدیک کرنا تھا کیونکہ رونے سے دل اور دھلا۔ خداتعالیٰ کا شکر ادا کروں تو کس طرح۔

ہم میں سوچنے اور سمجھنے کی طاقت نہیں فراست کا فقدان ہے ورنہ ہر روز کئی معجزات خدا کی طرف سے عطا ہو رہے ہوتے ہیں۔خدا ایک زندہ خدا ہے، وہ سنتا ہے اور خوب سنتا ہے۔ بعض دفعہ تو جلدی ہمارے کشکول میں ڈال دیتا ہے۔مگر بعض دفعہ وہ بھی دیکھتا ہے کہ میرا بندہ مستقل مزاجی اور صبر کے لحاظ سے کس پانی میں ہے۔ کب تک یہ میری رحمت اور فضل کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے۔کسی نے حضرت رابعہ بصریؒ سے کہا کہ خدا کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہیں تو کھل ہی جاتا ہے، مگر کیا ہی پیارا جواب اس خدا کی بندی نے دیا کہ کھل ہی جاتا سے کیا مراد، وہ تو کھلا ہی رہتا ہے۔

اس خواہش اور دعا کے ساتھ کہ ہم جو بھی کام کریں رضائے الٰہی ہمارا مقصود ہو اور ہر خدا کے فضل سے اس متقیوں کے گروہ میں شامل ہوں جو خدمات جنت کے حصول کے لئے نہیں کرتے بلکہ ان کی زندگی کا مقصد اپنے خالق و مالک کی رضا ہے۔خدا کرے کہ آپ قارئین کو بھی یہ بات پسند آئے۔ ہر بات جو نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والی ہو وہ صدقہ جاریہ بن جاتی ہے۔اسی محترم ہستی حضرت رابعہ بصریؒ سے کسی نے پوچھا کہ جنت اور دوزخ کا بھی کبھی آپ کو خیال آتا ہے؟ جواب دیا کہ جنت اور دوزخ یا جہنم کو جس نے پیدا کیا ہے میں اس کے خیال میں مگن رہتی ہوں۔

خدا کرے کہ جس طرح ایک معروف بات ہے کہ بچہ جب دنیا میں آتا ہے تو رو رہا ہوتا ہے اور اس سے تعلق رکھنے والے عزیز و اقارب خوش ہو رہے ہوتے ہیں، جب ہم دنیا سے رخصت ہو رہے ہوں تو ہمارے چہروں پر سکینت اور مسکراہٹ ہو اور وہ ممبرات لجنہ اور عزیز و اقارب ہماری کمی کو محسوس کریں جن کے درمیان ہم نے زندگی گزاری ہو۔آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 93370 میں فرزانہ وقار

زوجہ وقاراحمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 171/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے 10 گرام مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ وقار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 93371 میں محمد رفیق

ولد نصراللہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 171/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین بارانی برقبہ ساڑھے نوایکڑ مالیتی -/950000 روپے (2) زرعی زمین نہری برقبہ 6 کنال مالیتی -/250000 روپے (3) رہائشی مکان کچا (زرعی زمین میں) مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر

مسل نمبر 93372 میں مبارک احمد

ولد عنایت اللہ قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 172/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد بھینس مالیتی -/50000 روپے (2) 1 عدد بکری مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر 93373 میں محمد صفدر

ولد محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 172/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود

مسل نمبر 93374 میں نازیہ صفدر

زوجہ محمد صفدر چیمہ قوم لودھرا پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 172/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس

مسل نمبر 93375 میں بشارت احمد

ولد محمد دیوان قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 154/TDA لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی نہری زمین برقبہ 9/1 ایکڑ واقع 154/TDA مالیتی -/1800000 روپے (2) مویشی 5 عدد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت نمبر 52042۔ گواہ شد نمبر 2 عمر وقاص باجوہ

مسل نمبر 93376 میں نیلم مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن گوٹھ محمد شفیع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275

مسل نمبر 93377 میں آصف علی

ولد محمد یونس سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف علی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 51470۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275

مسل نمبر 93378 میں محمد یوسف

ولد محمد یونس سیال قوم سیال پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 51470۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275

مسل نمبر 93379 میں نورین منور

بنت منور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آٹوز جنرل بس اسٹینڈ ضلع جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین منور۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان

مسل نمبر 93380 میں نسرین منور

بنت منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آٹوز جنرل بس اسٹینڈ ضلع جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین منور۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان

مسل نمبر 93381 میں غلام مصطفیٰ

ولد ارشد علی بھلر قوم جٹ بھلر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت البلال مدینہ کالونی سکھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی

مسل نمبر 93382 میں عامر احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد پنوں عاقل سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین

مسل نمبر 93383 میں سعید احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ الیکٹرونکس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنوں عاقل بشیر آباد سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد

مسل نمبر 93384 میں عظمیٰ رانا

زوجہ رانا عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اینگر کیمیکلز مینجمنٹ کالونی ڈھرکی ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/1000000 روپے (2) طلائی زیور (3) 1عدد کار جو بینک قرض سے لی گئی ہے مالیتی -/800000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عظمیٰ رانا۔گواہ شدنمبر 1 رانا عبدالماجد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف

مسل نمبر 93385 میں طاہر حسین

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم قریشی صدیقی پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیراں اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی زرعی رقبہ 9 مرلے مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر حسین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق وصیت نمبر 61911 گواہ شد نمبر 2 محمد عاقب

مسل نمبر 93386 میں زاہدہ پروین

زوجہ محمد اشرف قوم قریشی صدیقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیراں پنڈی گھیپ اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد کی طرف سے مکان میں حصہ کل مالیتی مکان -/60000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2940 روپے ماہوار بصورت لیڈی ہیلتھ ورکر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق وصیت نمبر 61911۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاقب وصیت نمبر 61910

مسل نمبر 93387 میں عنبرین اختر

زوجہ وسیم احمد قوم قریشی صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیراں پنڈی گھیپ اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عنبرین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق وصیت نمبر 61911۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 93388 میں عبدالشکور

ولد محمد امیر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوٹی ایسٹ اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالشکور۔گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد قریشی

مسل نمبر 93389 میں نصیر الدین

ولد محمد یوسف قوم بدھڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر الدین۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال یوسف وصیت نمبر 34768۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 29290

مسل نمبر 93390 میں کاشف احمد

ولد محمد یوسف قوم بدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کاشف احمد۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال یوسف وصیت نمبر 34768۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف

مسل نمبر 93391 میں ابوبکر شہزاد

ولد چوہدری اللہ بخش قوم بدھڑ جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابوبکر شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر۔گواہ شد نمبر 2 نیر عمران

مسل نمبر 93392 میں سید ذیشان اقبال

ولد سید محمد اقبال قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید ذیشان اقبال۔گواہ شد نمبر 1 نیر عمران گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر

مسل نمبر 93393 میں علی نوید الظفر

ولد سجاد احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔علی نوید الظفر ۔گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر۔گواہ شد نمبر 2 نیر عمران

مسل نمبر 93394 میں فرحانہ انور

بنت چوہدری محمد انور قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور شہر A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فرحانہ انور گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرزاق وصیت نمبر 28142۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 93395 میں صبیحہ نصرت

بنت میاں عبدالحئی کامران (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور شہر A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صبیحہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639۔گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر خالد

مسل نمبر 93396 میں مہوش وسیم

بنت وسیم عاطف محمود قوم......پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مہوش وسیم ۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ اختر

مسل نمبر 93397 میں حمیدہ بیگم

زوجہ نور احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حمیدہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93398 میں مہوش حبیب مانگٹ

بنت حبیب اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مہوش حبیب مانگٹ ۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93399 میں نجم النساء

زوجہ انیس احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم النساء۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93400 میں ثروت بیگم

زوجہ مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت بیگم گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93401 میں عاقب جاوید

ولد محمد اسلم قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93402 میں عاطفہ اشرف

بنت محمد اشرف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93403 میں ممتاز احمد

ولد منظور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 93404 میں طاہر احمد بھٹی

ولد شاہ محمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر بھٹی وصیت نمبر 30263۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع بھٹی

مسل نمبر 93405 میں فوزیہ منور

بنت منور حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 93406 میں ممتاز بیگم

زوجہ تصور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 93407 میں ناصر احمد

ولد ملّے خان قوم بھٹی پیشہ زمیندار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیاں ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 3/ایکڑ 6 کنال 10 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 93408 میں رافیہ تبسم

بنت حفاظت الرحمٰن قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر

مسل نمبر 93409 میں بشریٰ یحییٰ خان

زوجہ محمد یحییٰ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ یحییٰ خان گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 93410 میں نیامت بی بی

بیوہ رشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1996ء ساکن مصطفیٰ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ خاوند مکان واقع مصطفیٰ آباد لاہور میں موصوفہ کا حصہ -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیامت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد

مسل نمبر 93411 میں نعمان ظفر

ولد ظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد

مسل نمبر 93412 میں مریم ندا بٹ

بنت محمد شریف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم ندا بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد

مسل نمبر 93413 میں اُسامہ رحمٰن

ولد اشفاق الرحمٰن قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق الرحمٰن

مسل نمبر 93414 میں فردوس بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فردوس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد

مسل نمبر 93415 میں فرح مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح مقصود۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93416 میں رضوانہ مقصود

بنت مقصوداحمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 ماشے مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ مقصود۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93417 میں خالدہ طارق

بنت طارق محمودقوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ طارق۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93418 میں ممتاز بیگم

زوجہ مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے (3) بھینس 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (4) 1 عدد دکان واقع ترگڑی مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کرایہ از دکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93419 میں نسرین اختر

زوجہ امانت اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93420 میں ارشاد بیگم

بیوہ بشیراحمد (مرحوم) قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ارشادبیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93421 میں کرن شہزادی

بنت پرویزاحمد قوم ڈھلو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن شہزادی۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93422 میں آصفہ اقبال

بنت پرویز اقبال قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93423 میں ھبۃ النور

بنت خلیل احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93424 میں اعجاز احمد شمس

ولد شمس الدین قوم جنجوعہ پیشہ کارپینٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد شمس۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93425 میں عشرت داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت داؤد۔ گواہ شدنمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93426 میں ساجدہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شدنمبر 2 راناطاہراحمد

مسل نمبر 93427 میں فائزہ ناصر

بنت ناصراحمد ظفر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء محمد چوہدری گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ظفر

مسل نمبر 93428 میں عائشہ مریم

بنت بشیراحمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مریم۔ گواہ شدنمبر 1 لقمان بشیر کھوکھر وصیت نمبر 56417۔ گواہ شدنمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 93429 میں اظہر احمد خان کرمانی

ولد ناصراحمد ریاض خان کرمانی قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد خان کرمانی۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ریاض خان کرمانی

مسل نمبر 93430 میں آسیہ نعیم

زوجہ نعیم احمد وڑائچ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 3 تولہ مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ نعیم۔ گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد قمر۔ گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد شاہد

مسل نمبر 93431 میں نعیمہ فاروق

بنت فاروق احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت ...... ساکن ٹلونڈی موسیٰ خان گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 ماشے مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہد

مسل نمبر 93432 میں رابعہ اسماء

بنت ظفر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ اسماء۔ گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 93433 میں زین العابدین

ولد ظفر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین العابدین۔ گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز

مسل نمبر 93434 میں کلیم اللہ

ولد عبدالقدیر قوم چٹھہ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز

مسل نمبر 93435 میں مہوش ریاض

بنت ریاض احمد قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز گواہ شد نمبر 2 اعجاز مدثر ہاشمی

مسل نمبر 93436 میں محمد مالک

ولد محمود خان قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 72 کنال مالیتی -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/128000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مالک۔ گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 2 گلفام شہزاد

مسل نمبر 93437 میں بشریٰ بی بی

زوجہ غلام سرور قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت بوزن 5 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ نوٹ۔ اس پر موصوفہ 1/5 حصہ وصیت ادا کریں گی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93438 میں لقمان احمد

ولد غلام سرور قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93439 میں نعمان احمد

ولد غلام سرور قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93440 میں نصرت طاہرہ

زوجہ محمد نواز قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور ادا شدہ 5 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93441 میں روبینہ نواز

زوجہ محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93442 میں فراز احمد

ولد محمد نواز قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93443 میں زیب النساء

زوجہ محمد انور قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقدی کیش -/60000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93444 میں شبانہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 13 تولے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 جیب خرچ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93445 میں وقاص احمد

ولد محمد ریاض قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق

مسل نمبر 93446 میں زرتاشہ کنول

بنت مبشر احمد (مرحوم) قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زرتاشہ کنول۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 93447 میں قاصداحمد

ولد ناصراحمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قاصداحمد۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 93448 میں ظافراحمد

ولد ناصراحمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظافراحمد۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 93449 میں روبینہ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ حفیظ۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 93450 میں فرحت حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت حفیظ۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 93451 میں فلک شیر

ولد مبارک احمد قوم چیمہ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فلک شیر۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ وصیت نمبر 34886۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93452 میں طاہراحمد

ولد عزیز احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہراحمد۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93453 میں علی رضا

ولد عبدالمجید قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی رضا۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93454 میں نسرین مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین مقصود گواہ شدنمبر 1 گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 93455 میں سونیا مبین

زوجہ عمران احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/176000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سونیا مبین۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93456 میں بشریٰ سعدیہ

بنت عبدالشکور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ سعدیہ۔گواہ شدنمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد

مسل نمبر 93457 میں سعدیہ عبدالکریم

بنت عبدالکریم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ عبدالکریم۔گواہ شدنمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد مالک

مسل نمبر 93458 میں نزہت بشیر

بنت بشیر احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/4500 روپے (2) بکری 1 عدد اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزہت بشیر۔گواہ شدنمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 93459 میں بشریٰ سعدیہ

بنت غلام نبی قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ سعدیہ۔گواہ شدنمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد

مسل نمبر 93460 میں فرحت کلثوم

زوجہ محمد افضل قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہرادا شدہ بصورت طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت کلثوم۔گواہ شدنمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 علی محمد

مسل نمبر 93461 میں آصفہ رشید

بنت عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ از والد ملاہے (ابھی رجسٹری ہونا ہے) واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ رشید۔گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرشید والد موصیہ

مسل نمبر 93462 میں کوثر بیگم

زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 93463 میں مدیحہ مختار

بنت محمد مختار احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مختار۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93464 میں نشاط افزاء

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی 10 تولے مالیتی اندازاً -/220000 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر (2) 12 مرلہ پلاٹ واقع لاہور 1/4 حصہ (3) 10 مرلہ مکان کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نشاط افزاء۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93465 میں عائشہ احمد

بنت اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 93466 میں نوید احمد

ولد سعید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 93467 میں پروین اختر

زوجہ ملک منیب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑی کوٹ ڈیرہ ملکاں داضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیب احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر

مسل نمبر 93468 میں ملک عبدالخالق

ولد ملک محمد شفیع قوم اعوان پیشہ...... عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑی کوٹ ڈیرہ ملکاں داضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اراضی 11 کنال 8 مرلے مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر

مسل نمبر 93469 میں رضا شاہد

ولد شاہد مقصود احمد قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیچ کالر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضا شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 93470 میں فہمیدہ اختر

بنت محمود احمد عاصم قوم پھگوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد عاصم۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 93471 میں نگہت سلطانہ

زوجہ رانا جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپ (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق

مسل نمبر 93472 میں انیلہ جاوید

بنت رانا جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق

مسل نمبر 93473 میں محمد یونس

ولد رحیم بخش قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مجوکہ

مسل نمبر 93474 میں عاصمہ نیاز

زوجہ فرزان احمد خان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب نیاز

مسل نمبر 93475 میں آمنہ اسماعیل

بنت محمد اسماعیل (مرحوم) قوم باٹھ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ اسماعیل گواہ شد نمبر 1 عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 رمیض احمد طارق

مسل نمبر 93476 میں بشیر احمد بٹ

ولد سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ راجگیری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وحید

مسل نمبر 93477 میں خالد حسن جاوید

ولد رفیق احمد جاوید قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11160 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد حسن جاوید۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید والد موصی وصیت نمبر 17969

مسل نمبر 93478 میں مبشر احمد

ولد ضیاء الدین ظفر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف احمد۔ گواہ شدنمبر 2 قمر رضا

مسل نمبر 93479 میں نسیم احمد

ولد شرافت علی قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان شاہد۔ گواہ شدنمبر 2 عامر محمود

مسل نمبر 93480 میں محمد صالح جٹ

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد صالح جٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شابل۔ گواہ شدنمبر 2 آصف محمود

مسل نمبر 93481 میں حافظہ حنا طیبہ

بنت لطیف احمد عابد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ حنا طیبہ۔ گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد جہ۔ گواہ شدنمبر 2 کاشف شہزاد

مسل نمبر 93482 میں طارق محمود

ولد ظہور عالم قوم بھٹی پیشہ خادم بیت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شدنمبر 2 یاسر سلیم

مسل نمبر 93483 میں فرزند علی

ولد محمد بخش (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5½ ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرزند علی۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ وصیت نمبر 27517۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 73783

مسل نمبر 93484 میں آسیہ رانی

بنت فرزند علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ آسیہ رانی۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 73783

مسل نمبر 93485 میں عمارہ صنم

بنت فرزند علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عمارہ صنم۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 73783

مسل نمبر 93486 میں فرحت علی

ولد فرزند علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرحت علی ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 73783

مسل نمبر 93487 میں طاہرہ فرحت

زوجہ فرحت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ طاہرہ فرحت ۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 73783

مسل نمبر 93488 میں فرحت طاہر

زوجہ محمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/69000 روپے (3) نقد رقم از ترکہ والد -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرحت طاہر۔ گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 93489 میں رشیدہ بیگم

بیوہ سید احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی آباد 1½ ایکڑ 5 مرلے مالیتی -/309500 روپے (2) زرعی اراضی غیر آباد مالیتی 2 کنال مالیتی -/25000 روپے (3) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/89160 روپے (4) حق مہر بذمہ اداشدہ -/500 روپے (5) از ترکہ والد زرعی اراضی فروخت شدہ -/300000 روپے۔ ا وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عظیم۔ گواہ شدنمبر 2 رانا محمد نواز خاں وصیت نمبر 67879

مسل نمبر 93490 میں نصرت حفیظ

زوجہ حفیظ احمد مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/10000 روپے (2) طلائی زیور 22 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت حفیظ ۔ گواہ شدنمبر 1 حفیظ احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25002۔ گواہ شدنمبر 2 صہیب احمد وصیت نمبر 46598

مسل نمبر 93491 میں سلمٰی اختر

زوجہ ولی محمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از وراثت والدین ملی رقم -/300000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلمٰی اختر۔ گواہ شدنمبر 1 جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب رخصتانہ

محترم سید گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ ذرین صبا سید صاحبہ بنت مکرم سید ارشد احمد صاحب راولپنڈی کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم عمیر نثار صاحب بہلول پور حال راولپنڈی ابن مکرم نثار احمد صاحب مقیم سوئٹزرلینڈ مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو کمیٹی چوک میرج ہال راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد دعا مکرم داؤد احمد نعیم صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ پشاور روڈ راولپنڈی نے کروائی۔ دلہن محترم سید احمد شاہ صاحب مرحوم سابق مربی مغربی افریقہ کی پوتی، محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی مرحوم کی نواسی اور حضرت پیر سراج الحق نعمانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ دلہا مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کا نواسہ ہے۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 24/اگست 2007ء کو ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے قبل از نماز جمعہ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی مکرم چوہدری خدابخش ناصر صاحب کی بیٹی مکرمہ سلمیٰ ماھم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو طاہر آباد غربی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ان کے نکاح کا اعلان مکرم فضل احمد ناصر صاحب ابن مکرم فیض احمد فیض صاحب فیکٹری ایریا کے ساتھ ہو چکا تھا۔ مورخہ 15 دسمبر 2008ء کو مغل بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے اس موقع پر دعا کروائی۔ دلہن مکرم مولا بخش صاحب ادرحماں ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری احمد جان صاحب دھرم پورہ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی اور برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر خالد احمد صاحب انستھیزیا لوجسٹ مورخہ 22 دسمبر 2008ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے امریکا میں انتقال کر گئے ان کی عمر 45 سال تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا ظفر احمد سرور صاحب مربی سلسلہ نے بیت الرحمٰن میری لینڈ واشنگٹن میں پڑھائی اور میری لینڈ میں ہی ڈاکٹر صاحب کی تدفین کے بعد دعا کرائی۔ مرحوم کو اپنے شعبہ میں خاص مہارت حاصل تھی اپنے ہسپتال میں ان کا مقام نمایاں تھا اور چند دنوں تک ان کو ہسپتال کا چیف مقرر کیا جا رہا تھا۔ مرحوم جماعتی مالی تحریکات خصوصاً بیوت الذکر کے قیام کے سلسلے میں دل کھول کر حصہ لیتے تھے۔ جب بھی پاکستان آتے فضل عمر ہسپتال میں بھی خدمات سرانجام دیتے۔ اللہ تعالیٰ اس قیمتی وجود کی روح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور پانچ کم سن بچوں کے علاوہ والد، 6 بہنیں اور 4 بھائی چھوڑے ہیں۔ مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صاحب سابق ڈرائیور روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری سلطان احمد صاحب ولد مکرم چوہدری دین محمد صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 20 دسمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ آپ کی عمر 72 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ 22 دسمبر 2008ء کو بیت المہدی میں مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم غلام سرور صاحب صدر محلہ طاہر آباد شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ حضرت مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے، خاکسار، مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم شاہد احمد صاحب اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ زاہدہ امین صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مورخہ 19 دسمبر 2008ء کو میرے بیٹے مکرم ہارون امین صاحب اور بہو مکرمہ ثوبیہ ہارون صاحبہ امریکہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود کا نام ریان امین تجویز ہوا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد امین صاحب ریٹائرڈ زونل ہیڈ سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف فیصل آباد زون حال دارالبرکات ربوہ کا پوتا، مکرم محمد اکرم صاحب کشمیری امریکہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کشمیری مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچہ کو نیک صالح اور خادم دین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے اور اپنے ماں باپ کی نیک خواہشات کو پورا کرنے والا بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مقبول احمد صاحب گوٹھ خلیل آباد فارم کنری تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم رانا منظور احمد صاحب ولد مکرم چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم گوٹھ خلیل آباد فارم ضلع میرپور خاص مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو بعمر 55 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کچھ عرصہ سے ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا تھے عید کے بعد بیماری شدت اختیار کر گئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم مسعود احمد ظفر صاحب، مکرم محمد رفیع صاحب اور مکرم ناصر احمد صاحب معلم سلسلہ اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ان میں سے دو بیٹے اور دو بیٹیاں غیر شادی شدہ ہیں۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی، پرہیزگار، خاموش طبع، ملنسار اور خلافت سے بے پناہ محبت رکھنے والے وجود تھے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ترجمہ سیکھنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل تربیتی کلاس برطانیہ سے خطاب کرتے ہوئے 31 دسمبر 2003ء کو فرمایا:۔

’’قرآن شریف جب آپ پڑھیں پندرہ، سولہ سال کی عمر کے جو بچے ہیں بلکہ چودہ سال کی عمر کے بھی۔ اب یہ بڑی عمر کے بچے ہیں، Mature ہوگئے ہیں، سوچیں ان کی بڑی Mature ہونی چاہئیں۔ اس عمر میں آ کے آپ لوگ اپنے مستقبل کے بارے میں، Future کے بارے میں بھی سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔ تو اس میں خاص طور پر یاد رکھیں کہ قرآن شریف جب آپ پڑھ رہے ہیں تو اس کا ترجمہ بھی سیکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ بھی ایک حدیث ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف جو ہے اس کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں۔ یہی مطلب ہے کہ اگر تم لوگ اس کو پڑھو اور اس پہ عمل کرو، اس کو سمجھو تو تم نیکیاں کرنے کی کوشش کرو گے اور جب تم نیکیاں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تک تم پہنچ سکو گے۔ دعائیں کرنے کا تمہیں موقع ملے گا۔ نمازیں پڑھنے کا تمہیں مزہ آئے گا اور پھر اللہ تعالیٰ کے جو حکم ہیں جو باتیں ان کو سمجھنے کی توفیق ملے گی‘‘۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 2 ص 180,179)

درخواست دعا

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن اطلاع دیتے ہیں۔

ان کے والد مکرم محمد صادق صاحب سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر تحریک جدید سٹروک کی وجہ سے بیمار ہیں اور I.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم فضل احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری غلام محمد صاحب دارالعلوم غربی صادق چند دنوں سے شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔

1954 NASIR ناصر 2008

نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا

دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ

047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

پاکستان اور بھارت جنگ سے بچیں چین

نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ ممبئی حملوں کی تحقیقات کے سلسلے میں شواہد پاکستان کے ساتھ شیئر کرے جبکہ پاک فوج کے سربراہ جنرل کیانی نے کہا کہ پاکستان اور بھارت دونوں کو جنگ سے بچنا چاہئے۔

مشرف پر مقدمہ چلانے اور بلوچوں سے مذاکرات پر اتفاق

نوابزادہ طلال بگٹی نے نواز شریف سے رائے ونڈ میں ملاقات کی جس میں جنرل (ر) پرویز مشرف کی طرف سے نواب اکبر بگٹی سمیت بلوچستان اور قبائلی علاقوں میں اپنے ہی عوام کے قتل، غیر آئینی اقدامات اور ملکی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے پر ان کے خلاف مقدمہ چلانے اور بلوچستان میں فوجی آپریشن کی بجائے مذاکرات سے مسائل حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

الزائمر کو جنم دینے میں فاسٹ فوڈ کا اہم کردار

سویڈن میں ہونے والی ایک جدید طبی تحقیق کے مطابق فاسٹ فوڈ جہاں دیگر متعدد مہلک امراض کا باعث بن رہا ہے وہاں دماغ کی خطرناک بیماری الزائمر کو جنم دینے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جن غذاؤں میں چربی، شوگر اور کولیسٹرول بڑھانے کی خصوصیات پائی جاتی ہیں ان سے دماغ کے ایک مخصوص حصے میں تبدیلی آنے لگتی ہے۔ دنیا کی 15 سے 20 فیصد آبادی فاسٹ فوڈ غذاؤں کی وجہ سے اس خطرے سے دوچار ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ دسمبر 2008ء مبلغ -/345 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 31۔ دسمبر

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:16

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

اقصیٰ فیبرکس
لیڈیز جینٹس Bonanza سوٹنگ جرسیاں
ریڈی میڈ پینٹ شرٹ، کرتہ شلوار قمیص، کھدر واش اینڈ ویئر بوسکی، اٹالین سوٹ ایک دام۔ مناسب قیمت
اقصیٰ چوک ربوہ
0300-7704339

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

قیمت واپس اگر (1) بہتے کان بہرہ پن (2) کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو سکہ

کیوریٹو ہومیو میڈیکل باکس
روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گولبازار پر دستیاب ہے
قیمت -/400 روپے
رعایتی قیمت -/350 روپے
Tel: 0476213156,6214576, Fax: 047-6212299

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شورم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

خلافت جوبلی اور جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں
سپر دھماکہ آفر
اب اپنی MTA کی ڈش بالکل مفت ٹھیک کروائیں
صرف دسمبر کیلئے
مکمل ڈش سسٹم 4800 روپے میں لگوائیں
اس کے علاوہ: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، مائیکرو ویو اوون، گیزر اور UPS بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاولینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

آؤ ہم سب مل کے نعرہ لگائیں
انی معک یا مسرور انی معک یا مسرور
ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور عالمگیر جماعت احمدیہ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور حضور پر نور سے کئے گئے عہد وفا کی پرخلوص اور باوفا پاسداری کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔
☆ ڈاکٹر ادریس احمد سون صدر جماعت احمدیہ بھمہ ضلع لاہور
☆ طاہر محمود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھمہ ضلع لاہور
☆ محمد منیر زعیم انصار اللہ بھمہ
☆ محمد سلیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھمہ ضلع لاہور
☆ فرزانہ حلیم صدر لجنہ اماء اللہ بھمہ ضلع لاہور
☆ بدر احمد جمال ابن ڈاکٹر ادریس احمد سون
☆ مرتاض احمد کمال ابن ڈاکٹر ادریس احمد سون

FD-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238